طواف کے دوران عورت کو حیض آجائے تو کیا کرے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1682

تاریخ اجراء: 05ذوالقعدۃ الحرام1444ھ/26مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

طواف کے دوران عورت کو حیض آجائے تو کیا حکم ہے؟ نیز عمرہ تو اب حیض ختم ہونے کے بعد ہی مکمل ہو گا لیکن اب احرام کی حالت میں اتنے دن کیسے گزارے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر عورت کو طواف کے دوران حیض آجائے تو اُس کے لیے حکم شرعی یہ ہے کہ طواف کو وہیں چھوڑ دے اور فوراً ہی مسجد سے باہر آجائے، اور اب صبر و رضا کے ساتھ احرام کی پابندیوں کا خیال رکھتے ہوئے ناپاکی کے ایام گزارے، اللہ تعالی کی رحمت سے امید ہے کہ اس تکلیف پر صبر کرنے کی صورت میں اُسے اجر و ثواب عطا فرمائے، پھر جب حیض سے فارغ ہو جائے تو غسل کر کے طواف کرے، اب اگر طواف کے چار پھیرے مکمل ہونے سے پہلے حیض آیا تھا تو اس صورت میں اسے اختیار ہے کہ چاہے تو ساتوں پھیرے نئے سرے سے شروع کرے اور چاہے تو جہاں سے چھوڑا تھا، وہیں سے شروع کر لے، اور اگر چار یا اس سے زیادہ پھیرے مکمل ہو گئے تھے تو اب نئے سرے سے طواف کرنے کی اجازت نہیں، بلکہ جہاں سے چھوڑا تھا، وہیں سے شروع کرنا ہو گا۔

در مختار میں ہے: ”لو خرج منه ۔۔۔ ثم عاد بَنٰی“ ترجمہ: اگر طواف چھوڑ کر چلا گیا، پھر لوٹا تو اسی پر بِنا کرے گا۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ در مختار کی اس عبارت (بَنٰی) کے تحت فرماتے ہیں: ”أي على ما كان طافه، ولا يلزمه الاستقبال۔ قلت: ظاهره انه لو استقبل لا شئی علیه فلا یلزمه اتمام الاول ۔۔۔ ثم رأيت فی اللباب ما يدل عليه حيث قال فی فصل مستحبات الطواف: ومنها استئناف الطواف لو قطعه أو فعله على وجه مكروه۔ قال شارحه: لو قطعه أي ولو بعذر، والظاهر انه مقيد بما قبل اتيان اكثره“ ترجمہ: یعنی جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے شروع کرے گا، نئے سرے سے کرنا ضروری نہیں۔ میں کہتا ہوں اس کا ظاہر یہ ہے کہ

اگر نئے سرے سے شروع کرے تو اس پر کچھ حرج نہیں، لہذا پہلے طواف کو مکمل کرنا اس پر لازم نہیں۔ پھر میں نے لباب میں وہ عبارت دیکھی جو اس پر دلالت کرتی ہے، کہ انہوں نے طواف کے مستحبات والی فصل میں فرمایا: طواف کے مستحبات میں نئے سرے سے طواف کو شروع کرنا (بھی) ہے اگر اس نے طواف کو (بیچ سے) چھوڑ دیا یا اسے مکروہ طریقے سے کیا۔ اس کے شارح نے فرمایا: کہ جو مصنف نے طواف چھوڑنے کا ذکر کیا ہے تو اس سے مراد ہے کہ اگرچہ کسی عذر کے سبب چھوڑا ہو۔ اور ظاہر یہی ہے کہ نئے سرے سے شروع کرنا، طواف کے اکثر پھیروں کو مکمل کرنے سے پہلے چھوڑنے کے ساتھ مقید ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد3، صفحہ582، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net